تبصرۂ کتب

تذکرہ علماء بھوجیاں ——— مرتبہ مولانا عبد العظیم انصاری

ضخامت ——— ۳۳۶۔ مجلد آفسٹ کاغذ، اعلیٰ طباعت

قیمت ——— ؟

مولانا عبدالعظیم انصاری ہمارے پرانے باذوق دوست ہیں ان کے لکھنے پڑھنے کا ذوق نہایت عمدہ اور نفیس ہے قلم و قرطاس سے ان کی پرانی آشنائی ہے۔ سالہا سال تک جمعیت اہلِ حدیث پاکستان کے دفتر میں ان کی صلاحیتوں سے جماعت استفادہ کرتی رہی ہے۔ مولانا سید داؤد غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کی سالہا سال کی سرپرستی نے انہیں چندِ آفتاب چند ماہتاب بنا دیا۔ مولانا عبدالعظیم انصاری کا تعلق قصبہ بھٹی سابق ضلع قصور حالیہ ضلع امرتسر سے ہے۔ حصولِ تعلیم کی اکثر منزلیں موصوف نے بھوجیاں کے اجلہ علماء کرام کی سرپرستی میں طے کیں سالہا سال ان سے اکتسابِ فیض کے انہیں مواقع حاصل رہے۔ مولانا عبدالعظیم بھوجیاں کے علماء کرام خصوصاً مولانا عبدالرحمٰن، مولانا محمد عبداللہ، مولانا عبدالرحیم شہید رحمۃ اللہ علیہم اجمعین سے بہت زیادہ متاثر ہیں۔ چنانچہ ان کا یہی جذبۂ صادقہ اس کتاب کی تالیف کا محرک بنا۔

اسماء الرجال، علماء دین کی سیر و سوانح اسلام کا وہ امتیاز ہے جسے کوئی اسلام کا معاصر مذہب حاصل نہ کر سکا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ پاک نے لاکھوں انسانوں کی زندگیوں کو محفوظ کر دیا۔ تاریخ اور سیر اسلام کا امتیازی مضمون ہے۔ ہمارا تابناک ماضی ہمارے اس مؤقف کی تائید کرتا ہے۔ لیکن عصر حاضر میں اس طرف توجہ بہت کم رہ گئی ہے ضرورت تھی کہ ہمارے اصحاب علم و آگہی ارباب قلم و قرطاس اپنے عظیم اسلاف کی روایات کو تابندہ رکھتے ہوئے اس موضوع پر ہر دور میں حوالۂ قلم و قرطاس کریں۔ چنانچہ مولانا عبدالعظیم انصاری نے جس خلوص، محنت اور شبانہ روز کی مساعی سے یہ تصنیف لطیف فرمائی اور اب اسے اہلِ علم کے سامنے پیش کیا حقیقت یہ ہے ان کا یہ علمی کارنامہ قابلِ ستائش اور لائق تعریف ہے موضع بھوجیاں ضلع امرتسر بظاہر تو ایک دور افتادہ گاؤں ہے لیکن اپنے عظیم اہلِ علم اصحاب تدریس ارباب تصنیف و تالیف اور صلحاء و اتقیاء کی وجہ سے ایک عالمی شہرت رکھتا ہے۔ لفظِ بھوجیاں بولنے سے

ایک اہل اللہ اہلِ علم اور ارباب فضیلت کی ایک بستی کا تصور ذہن میں گھوم جاتا ہے۔ اس دور افتادہ گاؤں سے بڑے بڑے باکمال مدرس، مصنف، خطباء اور اہل علم اٹھے جن کے علم وفضل اور تعلیم و تدریس سے جماعت اور مسلک کو بہت زیادہ فروغ ملا۔ خصوصاً مولانا فیض اللہ خاں شہیدان راہِ حق مولانا عبداللہ خاں، مولانا عبدالرحمٰن خان، مولانا عبدالرحیم خان، رحمہم اللہ اجمعین حضرت الاستاذ مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانی مدظلہٗ اور دیگر اہل علم اسی مادرگیتی کے مایہ ناز سپوت ہیں۔ مولانا عبدالعظیم انصاری نے بارہ علماء کرام پانچ چھ صلحاء عظام دو نہایت صالح خواتین کے حالات قلمبند فرمائے ہیں۔ صلحاء بھوجیاں کے عنوان سے بیس کے قریب بزرگوں کے حالات صفحۂ قرطاس پر بکھر گئے ہیں۔ شہدائے بھوجیاں کے عنوان سے ۱۴ کے قریب اللہ والوں کی سوانح عمریاں بیان ہوگئی ہیں۔ علماء باقی پور کے عنوان سے باقی پور کے پانچ اجلّہ علماء کرام، مولانا محمد ابراہیم، مولانا ابراہیم انصاری باقی پوری۔ مولانا امیرالدین باقی پوری، مولانا ابوالحسن یحییٰ باقی پوری رحمۃ اللہ علیہم اجمعین۔ اور مولانا حافظ محمد ابراہیم باقی پوری مدظلہٗ کے حالات بھی اس میں خاصی شرح و بسط سے آگئے ہیں۔ مولانا انصاری صاحب نے میرے اساتذہ کرام کے عنوان سے مولانا شیخ الحدیث نیک محمد، مولانا محمد حسین ہزاروی، مولانا عطاء اللہ شہید، مولانا حکیم حافظ احمد پٹوی، مولانا محمد علی لکھوی اور مولانا شہاب الدین کے حالات بھی مختصر مگر جامع انداز میں قلمبند فرما دیئے ہیں۔ اگرچہ مولانا عبدالعظیم انصاری کی یہ پہلی تصنیف ہے۔ مگر زبان فصیح و بلیغ انداز سجھا ہوا، قلم میں روانی بیاں میں تسلسل الفاظ و حرف کے انتخاب میں موزونیت اور ادب و احترام کا آئینہ دار ہے۔ تاریخ کو صحت و ثقاہت کے ساتھ پیش فرمانے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ کتاب کے شروع میں مولانا عطاء اللہ حنیف، ڈاکٹر محمد یوسف گورایہ، حافظ عبدالحمید ازہر صاحب مولانا حافظ محمد ابراہیم کمیرپوری مولانا حافظ محمد یحییٰ میر محمدی، مولانا غلام الدین، جناب عزیز انصاری۔ جناب بشیر انصاری مدیر الاسلام، مولانا عبدالقیوم مولانا محمد یوسف راجووال، مجیب الرحمٰن شامی، وقار انبالوی، مولانا محمد اسحاق بھٹی، اور کئی دیگر اہلِ قلم کی تقریظات اور تحریریں اسمیں شامل ہیں۔ شریف انجم اور وقار انبالوی کی دو خوبصورت نظمیں بھی اس میں شامل ہیں۔ کاغذ عمدہ کتابت اچھی طباعت گوارا، جلد نہایت خوبصورت قیمت اس پر درج نہیں ہم تمام اہلِ علم اور تاریخ و سیر کا ذوق رکھنے والے دوستوں سے اس کے مطالعہ کی پرزور اپیل کریں گے۔

قاضی محمد اسلم سیف